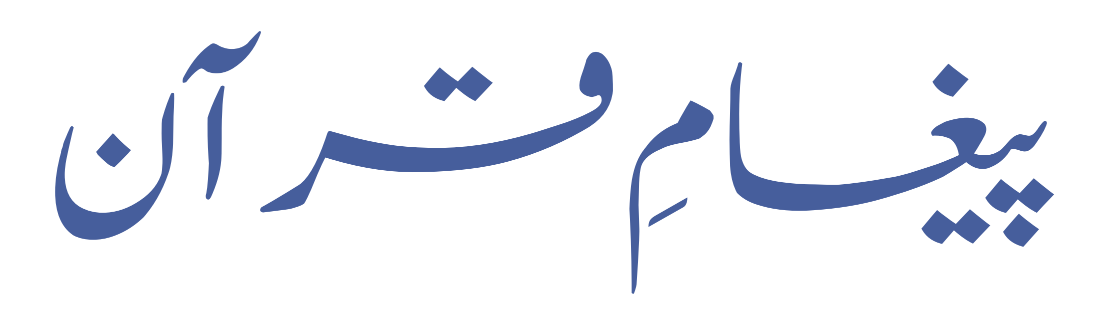


(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 14

سُورَةُ الْحِجْرِ

سورۃ الحجر کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-25	• ایمانیاتِ ثلاثہ: توحید، آخرت، رسالت
آیات 26-28	• قصّہ ٔ آدم وابلیس
آیات 49-99	• ایمان بالرسالت

سورۃ الحجر کا جائزہ

آیات 1-2	• کاش ہم بھی مسلمان ہوتے
آیات 3-8	• نافرمانوں کے لیے عذاب کا وقت طے ہے
آیت 9	• اللہ قرآن کی حفاظت خود کرے گا
آیات 10-15	• ہر دور میں اکثریت ایمان سے محروم رہتی ہے
آیات 16-22	• اللہ کی قدرت کے شاہکار

سورۃ الحجر کا جائزہ

آیات 23-25	• اللہ جانتا ہے آگے بڑھنے والوں کو اور پیچھے رہنے والوں کو
آیات 26-31	• عظمتِ انسان
آیات 32-35	• اللہ کی لعنت ہے تکبر کرنے والے پر
آیات 36-40	• ابلیس کے ناپاک عزائم
آیات 41-44	• شیطان اُسے بھٹکاتا ہے جو خود بھٹکنا چاہتا ہے

سورۃ الحجر کا جائزہ

آیات 45-48	• اہل جنت کی باہم کدورتیں ختم کر دی جائیں گی
آیات 49-60	• اللہ رحم بھی کرتا ہے اور عذاب بھی دیتا ہے
آیات 61-77	• قومِ لوطؑ پر اللہ کا عذاب
آیات 78-79	• قومِ شعیبؑ کا انجام
آیات 80-84	• قومِ ثمود کی تباہی
آیات 85-99	• نبی اکرم ﷺ سے خصوصی خطاب

اہم ہدایات کا بیان

حفاظتِ قرآن (آیت 9)

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾

بے شک ہم نے ہی اس ذکر (یعنی قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اللہ کی دو شانیں (آیات 49-50)

نَبِّئۡ عِبَادِیۡۤ اَنِّیۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ
الرَّحِیۡمُ ﴿ۙ۴۹﴾ وَ اَنَّ عَذَابِیۡ هُوَ
الۡعَذَابُ الۡاَلِیۡمُ ﴿۵۰﴾

(اے نبی ﷺ) میرے بندوں کو بتا دیجیے
کہ بے شک میں بہت ہی بخشنے والا (اور)
مہربان ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی
نہایت دردناک عذاب ہے۔

سورہ فاتحہ کی عظمت (آیت 87)

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾

اور یقیناً ہم نے آپ ﷺ کو عطا فرمائیں سات (آیات) دوہرائی جانے والیاں جو کہ (بذاتِ خود) ایک عظیم قرآن کا درجہ رکھتی ہیں۔

سُورَةُ النَّحل

سورۃ النحل کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-18	• اللہ کی قدرتیں اور نعمتیں
آیات 19-64	• مشرکینِ مکہ کے ساتھ کشمکش
آیات 65-83	• اللہ کی قدرتیں اور نعمتیں
آیات 84-89	• ایمان بالآخرت
آیات 90-100	• اہم ہدایاتِ ربانی

سورۃ النحل کے مضامین کا تجزیہ

آیات 101-113	• مشرکینِ مکہ کے ساتھ کشمکش
آیات 114-119	• حلال و حرام کی بحث
آیات 120-124	• عظمتِ ابراہیم علیہ السلام
آیات 125-128	• صبر و استقامت کی تلقین

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 1-2	• مشرکین کے لیے دو ٹوک اعلان
آیات 3-4	• اللہ کی تخلیق کے تین شاہکار
آیات 5-9	• چوپائے اللہ کی کتنی بڑی نعمت ہیں
آیات 10-11	• پانی کی برکات
آیت 12	• جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

سورۃ النحل کا جائزہ

آیت 13	• کائنات کی زینت رنگا رنگی سے ہے
آیت 14	• انسانوں کے لیے سمندر کی برکات
آیات 15-16	• زمین پر مظاہرِ قدرت
آیت 17	• خالق کے برابر کوئی نہیں ہو سکتا
آیت 18-19	• تم اللہ کی نعمتیں شمار نہیں کر سکتے

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 20-23	• اپنے جیسے انسانوں کو معبود نہ بناؤ
آیات 24-25	• گمراہی پھیلانا گناہِ جاریہ ہے
آیات 26-27	• اللہ کا ایسا عذاب جس کا گمان نہ تھا
آیات 28-29	• قبر جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے
آیت 30-31	• سب سے بڑی خیر اللہ کی کتاب قرآنِ کریم

سورۃ النحل کا جائزہ

آیت 32	• قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے
آیات 33-34	• نافرمانوں کو کس بات کا انتظار ہے؟
آیت 35	• شرک کے لیے خوشنما جواز
آیات 36-37	• رسولوں کی دعوت: اللہ کی عبادت اور طاغوت سے بغاوت
آیات 38-40	• اللہ جھوٹوں کو گھر تک پہنچائے گا

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 41-42	• اللہ کی راہ میں ہجرت کی فضیلت
آیات 43-44	• حدیث قرآن کی وضاحت کرتی ہے
آیات 45-47	• اللہ کے عذاب سے ہر وقت ڈرتے رہو
آیات 48-50	• ہر شے ہی نہیں اُس کا سایہ بھی اللہ کو سجدہ کرتا ہے
آیات 51-52	• دو معبود نہ بناؤ

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 53-56	• ہر نعمت اللہ ہی کی عطا کردہ ہے
آیات 57-60	• مشرکینِ مکہ کی بے انصافی
آیت 61	• اللہ کی رحمت نہ ہوتی تو ہم تباہ ہو جاتے
آیات 62-63	• سو سو گناہ کیے تیری رحمت کے زور پر
آیت 64	• قرآن کی فیصلہ کن وضاحت: حدیثِ نبوی ﷺ

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 65-69	• اللہ کی نعمت چار مشروبات کی صورت میں
آیت 70	• انسان کی بے بسی
آیت 71	• شرک کی نفی ایک واضح مثال سے
آیات 72-74	• اللہ کے احسانات اور بندوں کی ناشکری
آیات 75-76	• دو بلیغ مثالیں

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 77-83	• اللہ کی بے مثال قدریں اور نعمتیں
آیات 84-85	• اُمت کے خلاف رسولوں کی گواہی
آیات 86-88	• جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے
آیت 89	• نبی اکرم ﷺ کی اُمت کے خلاف گواہی
آیت 90	• اللہ پسند اور ناپسند

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 91-94	• معاہدات کی پاسداری کا حکم
آیات 95-96	• عارضی مفادات کے تحت معاہدات کا سودا نہ کرو
آیت 97	• پاکیزہ زندگی: اللہ کا انعام
آیات 98-100	• شیطان کا وار کس پر کارگر ہوتا ہے
آیات 101-105	• قرآنِ مجید پر اعتراضات کا جواب

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 106-109	• مرتد کی مذمت
آیت 110	• ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
آیت 111	• روزِ قیامت ہر اِک کو اپنی پڑی ہو گی
آیات 112-113	• قرآن میں پاکستان کا ذکر
آیات 114-118	• حلال و حرام رزق کے حوالے سے ہدایات

سورۃ النحل کا جائزہ

آیات 119-120	• یہودیوں کے لیے سزا
آیات 121-123	• حضرت ابراہیمؑ اپنی ذات میں ایک اُمت تھے
آیت 124	• اللہ کے نزدیک افضل دن جمعہ کا ہے سبت کا نہیں
آیت 125	• دعوتِ دین کی تین سطحیں
آیات 126-128	• صبر اور تقویٰ کی اہمیت

اہم ہدایات کا بیان

قرآن کی تشریح نبی کریم ﷺ کی ذمہ داری (آیت 44)

وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الذِّکۡرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیۡہِمۡ وَ لَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾

اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپ پر یہ ذکر (یعنی کتاب) نازل کیا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے کھول کھول کر بیان کر دیں جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

بیٹی کی پیدائش پر مشرکوں کا رویہ (آیات 58-59)

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ
مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِیْمٌ ۚ﴿۵۸﴾ یَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ
مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَیُمْسِكُهٗ عَلٰى
هُوْنٍ اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا
یَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور ان میں سے جب کسی کو لڑکی ہونے کی خبر دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹنے لگتا ہے۔ اس بری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ آیا ذلت برداشت کرتے ہوئے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو کیا ہی برے فیصلے وہ کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے چھ احکامات (آیت 90)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ
اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝٩٠

بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں عدل کرنے اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور تمہیں بے حیائی اور برے کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

حقیقی زندگی (آیات 96-97)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَ
لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ
صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جانے والا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے اور اُن کے نیک اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

ناشکر گزار بستی کی مثال (آیت 112)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

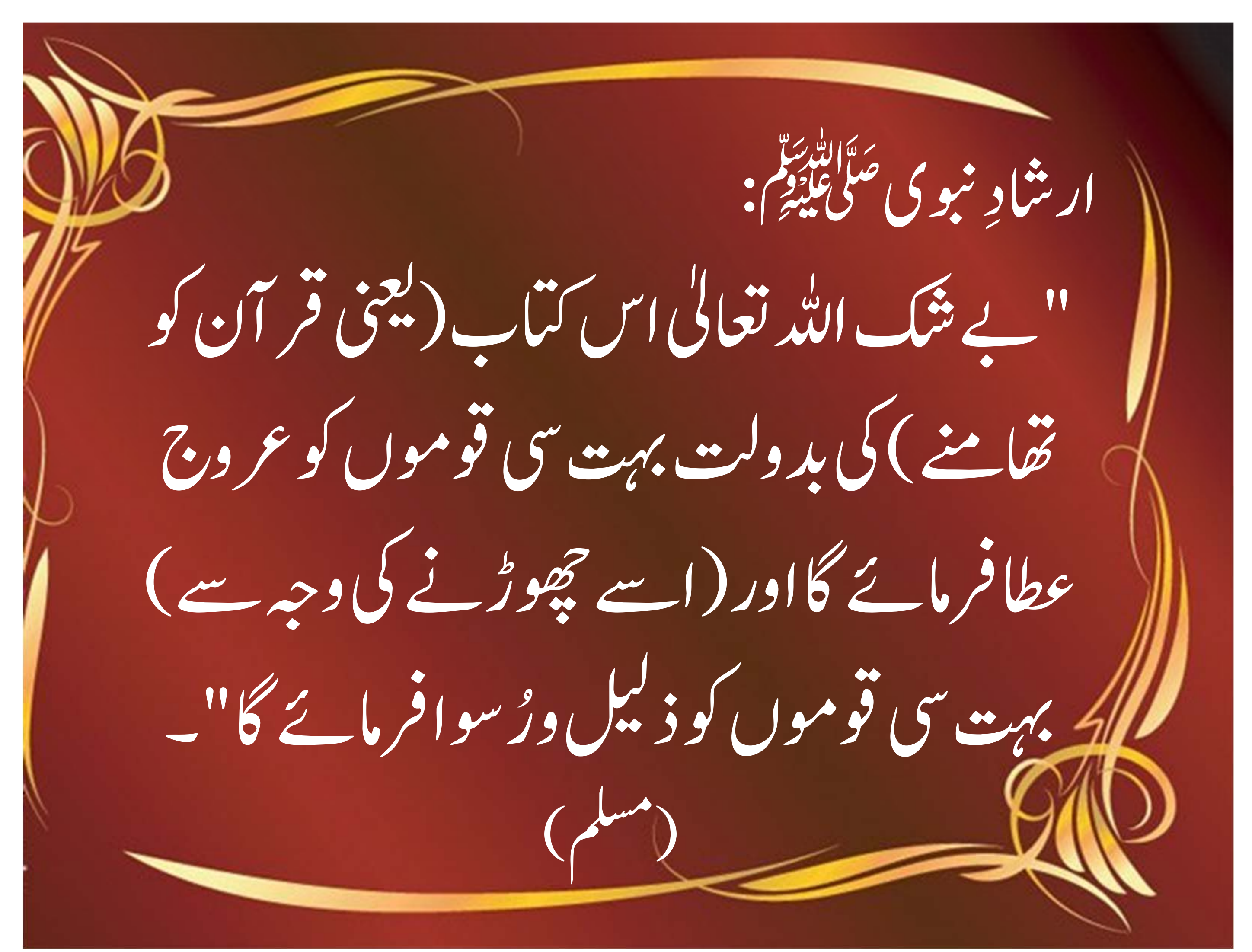
اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو پورے امن و اطمینان سے تھی۔ اس کا رزق ہر طرف سے اس کے پاس بافراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔

دعوتِ دین کے تین پہلو(آیت 125)

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ

(اے نبی ﷺ!) بلائیے اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت سے اور درد بھری نصیحت سے اور اُن سے بحث کیجئے عمدہ طریقہ سے۔

حدیثِ مبارکہ


ارشادِ نبوی ﷺ:
"بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (یعنی قرآن کو
تھامنے) کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج
عطا فرمائے گا اور (اسے چھوڑنے کی وجہ سے)
بہت سی قوموں کو ذلیل ورُسوا فرمائے گا"۔
(مسلم)

Q & A



جزاكم الله
خيرا حسن الجزاء